مولانا حافظ لقمان الحق حقانی *

روزے کی فضیلت

حدیث شریف میں ہے کہ روزہ میرے لئے ہے اور اس کا بدلہ میں خود دوں گا اور دوسری حدیث میں ہے کہ اس کا بدلہ میں خود ہی ہوں (یعنی اس کی وجہ سے میرا دیدار نصیب ہوگا) حدیث شریف میں ہے کہ جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں پھر آخری رات تک ان میں سے کوئی دروازہ بھی بند نہیں ہوتا، جو ایماندار بندہ ان راتوں میں سے کسی رات میں نماز تراویح پڑھتا ہے اس کے لئے ہر سجدہ کے بدلے اللہ تعالیٰ ڈیڑھ ہزار نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے لئے جنت میں ایک گھر سرخ یاقوت سے بناتا ہے جس کے ساٹھ ہزار دروازے ہونگے اور ان میں سے ہر دروازے کے متعلق ایک محل سونے کا ہوگا جو سرخ یاقوت سے آراستہ ہوگا۔ پھر جب رمضان المبارک کا پہلا روزہ رکھتا ہے تو اس کے سب وہ گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں جو پچھلے رمضان کی پہلی تاریخ سے آج تک ہوئے ہوں۔ ہر روز صبح کی نماز سے لے کر آفتاب غروب ہونے تک روزہ دار کے لئے ستر ہزار فرشتے بخشش کی دعا کرتے رہتے ہیں۔ اور اس مہینے میں جتنی نمازیں بھی پڑھے گا خواہ وہ دن میں خواہ رات میں ہر سجدہ کے عوض ایک درخت ملے گا جس کے سایہ میں سوا پانچ سو برس تک چل سکے گا۔ (بیہقی عن ابی سعید) جس طرح روزہ باطنی بیماریوں یعنی گناہوں سے بچاتا ہے اسی طرح ظاہری اور جسمانی بیماریوں سے بھی بچاتا ہے کیونکہ زیادہ تر بیماریاں کھانے پینے کی زیادتی سے ہوتی ہیں اور جب روزہ کے سبب کھانے میں کمی ہوگی تو بیماریاں بھی کم آئیں گی۔ اس لئے حدیث شریف میں ہے کہ ہر چیز کی زکوٰۃ ہے اور بدن کی زکوٰۃ روزہ ہے۔ (ابن ماجہ ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ) یعنی جس طرح زکوٰۃ سے مال کا میل کچیل دور ہوجاتا ہے اسی طرح روزہ سے بدن میں سے فاسد مادہ کم ہوجاتا ہے جو کہ بیماریوں کے پیدا ہونے کے سبب ہے۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ الصیام الجنة واذا کان یوم احدکم فلا یرفث ولا یصخبفان سابة احد قاتله فلیقل انی امرء صائم۔

روزے ڈھال کی طرح ہیں کہ جس طرح ڈھال دشمن کے وار سے بچنے کے لئے ہے اسی طرح روزہ بھی شیطان کے وار سے بچنے کے لئے ہے۔ لہٰذا جب کوئی شخص روزے سے ہو تو اُسے چاہیے کہ اس ڈھال کو استعمال کرے

---

* انچارج شعبہ کتب خانہ جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

اور دنگا فساد سے پرہیز کرے اگر کوئی شخص اس کو گالی دے یا اس سے لڑے تو اس کو کہہ دینا چاہیے کہ بھائی میں روزے سے ہوں، مجھ سے یہ توقع مت رکھو کہ تمہارے اس مشغلے میں حصہ لوں گا۔

حدیث شریف میں ہے کہ حضور ﷺ نے بتایا کہ روزے کی حالت میں آدمی کو زیادہ سے زیادہ نیک کام کرنے چاہئیں اور بھلائی کا شوقین بن جانا چاہیے۔ خصوصاً اس حالت میں اس کے اندر اپنے دوسرے بھائیوں کی ہمدردی کا جذبہ تو پوری شدت کے ساتھ پیدا ہو جانا چاہیے کیونکہ وہ خود بھوک پیاس کی تکلیف میں مبتلا ہو کر زیادہ اچھی طرح محسوس کر سکتا ہے کہ دوسرے بندگان خدا پر غریبی اور مصیبت میں کیا گذرتی ہوگی۔ حضرت ابن عباسؓ کی روایت ہے کہ خود رسالت ماب ﷺ رمضان میں عام دنوں سے زیادہ رحیم اور شفیق ہو جاتے تھے۔ کوئی سائل اس زمانے میں حضور ﷺ کے زمانے سے خالی نہ جاتا تھا۔ اور کوئی قیدی اس زمانے میں قید نہ رہتا تھا۔

روزے کی نیت:

دل کے ارادے کو نیت کہتے ہیں چاہے کچھ زبان سے کہا جائے یا نہ کہا جائے۔ روزے کے لئے نیت شرط ہے۔ نیت عربی میں ضروری نہیں اپنی زبان میں بھی کر سکتے ہیں۔ عربی میں نیت کے الفاظ یہ ہیں

وبصوم غدٍ نویت من شهر رمضان ''نیت کرتا ہوں میں کل کے روزے کی رمضان المبارک میں''

رمضان شریف کے روزے کی نیت رات سے کر لینا بہتر ہے۔ اور رات کو نہ تو دن کو زوال سے ڈیڑھ گھنٹہ پہلے تک کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ کچھ کھایا پیا نہ ہو۔

روزہ افطار کرانے کی فضیلت: حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرایا اس کے لئے گناہوں کے معاف ہونے اور دوزخ سے نجات کا ذریعہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس کو روزہ دار کے برابر اجر عطا فرمائینگے۔ اور روازہ دار کو افطار کرائے تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص روزہ دار کو صرف ایک کھجور یا پانی یا دودھ کے ایک گھونٹ سے ہی روزہ کھلوادے گا تب بھی اللہ تعالیٰ اسکو اتنا ہی ثواب عطا فرمائیں گے

سحری کی فضیلت: حضور اکرم ﷺ نے فرمایا سحری کھاؤ جو نعمت چاہو اسوقت کھاؤ اس کا کوئی حساب نہیں۔ حدیث شریف میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ تین آدمی جتنا بھی کھالیں کوئی حساب نہیں۔ (1) روزہ دار افطار کے وقت (2) سحری کھانیوالا (3) مجاہد جو اللہ کے راستے میں کھاتا ہو۔

افطار کی دعا: اللھم انی لک صمت وبک امنت وعلیک توکلت وعلی رزقک افطرت

''اے اللہ میں نے آپ ہی کیلئے روزہ رکھا اور تجھ پر ایمان لایا۔ اور تجھ پر توکل کیا اور آپ ہی کے دیئے ہوئے رزق سے افطار کیا''

اعتکاف کی فضیلت: حدیث شریف میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص رمضان شریف

کے آخری عشرہ میں اعتکاف کرے تو اللہ تعالیٰ اسکو دو حج اور دو عمروں کے برابر ثواب دے گا۔ حدیث شریف میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ایک دن کا اعتکاف بھی اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اور دوزخ کے درمیان تین خندقیں حائل کر دیگا ان میں ایک خندق کا فاصلہ زمین اور آسمان کے فاصلہ سے بھی زیادہ ہوگا۔ عورتوں کے لئے بھی یہی فضائل ہیں۔ عورتوں کو چاہیے کہ گھر میں ایک جگہ معین کرلیں اور وہاں بیٹھی رہیں۔ عورتوں کے لئے اعتکاف بہت ہی آسان ہے۔

ماہ شوال کے شش روزوں کی فضیلت: حدیث شریف میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے ماہ رمضان المبارک کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو وہ آدمی ایسا ہوگا جیسے اس نے تمام سال روزے رکھے۔ حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے رمضان کے روزے اور اسکے بعد شوال کے روزے رکھے وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہوگیا جیسے بچہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتے وقت ہوتا ہے۔

مسائل الصیام: روزہ کی حالت میں انجکشن لگوانے سے روزہ فاسد نہیں اور روزہ میں کوئی کراہت بھی نہیں آتی (بدائع فتاوی دارالعلوم)

مسئلہ: روزہ کی حالت میں طاقت کا انجکشن لگوانا مناسب نہیں کیونکہ روزہ جہاں عبادت ہے وہاں اس سے یہ بھی مقصد ہے کہ روزہ کی حالت میں بھوک پیاس سہنے سے نفس پر قابو حاصل ہو اور عبادت کرنے میں مدد حاصل ہو اور جب اس ہلکی سی کمزوری کو انجکشن سے ختم کر دیا تو روزہ کے بعض فوائد مقصودہ سے محروم ہوگیا۔ لہٰذا ایسا کرنے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا لیکن مقصد روزہ فوت ہو جائیگا۔

مسئلہ: مریض کا روزہ کی حالت میں گلوکوز لگوانے سے روزہ فاسد نہیں ہوگا اس لئے گلوکوز رگوں کے ذریعے جسم میں پہنچائی جاتی ہے۔ (بدائع)

مسئلہ: روزہ دار روزے کی حالت میں ہر قسم کی مسواک تر، خشک، کڑوی، خواہ نیم کے درخت کی ہو یا پیلو کی، اگرچہ اس کی تیزابیت اور خوشبو حلق میں محسوس ہوتی ہو کر سکتا ہے۔ (عالمگیری)

مسئلہ: روزہ کی حالت میں تیل سر میں، سرمہ آنکھوں میں لگانا جائز ہے۔ (عالمگیری)

مسئلہ: روزہ کی حالت میں اگر مکھی حلق میں چلی جائے یا آپ ہی کوئی دھواں چلا گیا تو روزہ فاسد نہیں ہوگا بشرطیکہ قصداً ایسا نہ کیا گیا ہو (شرح تنویر) مسئلہ: روزہ کی حالت میں بھول کر کھایا پیا تو روزہ فاسد نہیں ہوگا (عالمگیر)

مسئلہ: روزہ کی حالت میں آنکھوں میں دوائی یا سرمہ ڈالنا جائز ہے۔ (عالمگیری)

مسئلہ: روزہ کی حالت میں نکسیر پھوٹنے سے روزہ میں کچھ خلل نہیں آتا۔ (فتاوی دارالعلوم)

مسئلہ: روزہ کی حالت میں اگر روزہ دار سو گیا اور ایسا خواب دیکھا جس سے احتلاط ہوگیا تو اس سے روزہ فاسد

نہیں ہوگا۔ (شرح البدایہ)

مسئلہ: روزہ میں ٹوتھ پیسٹ اور منجن، مسی یا دنداسہ وغیرہ منہ میں لگانے سے روزہ مکروہ ہو جائے گا۔ روزہ میں سگار، حقہ، سگریٹ نوشی کرنا روزہ کو فاسد کر دیتا ہے قضا اور کفارہ دونوں لازم آتے ہیں۔

مسئلہ: جب تک سورج کے ڈوبنے میں شبہ رہے روزہ افطار کرنا جائز نہیں۔ (بہشتی زیور ۱۵حصہ سوم)

مسئلہ: اگربتی، لوبان، عود، صندل اور دیگر خوشبودار اشیاء کی اگر کسی کمرہ میں دھونی دی گئی ہو وہاں ان چیزوں کی خوشبو پھیلی ہو لیکن دھواں باقی نہ رہا ہو بلکہ ہوا میں تحلیل ہوگیا ہو ایسے کمرے میں جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا نیز اگر لوبان وغیرہ کی دھونی سلگائی پھر اس کو اپنے پاس رکھ کر سونگھا تو روزہ فاسد ہوگا اسی طرح دھواں وغیرہ سے۔

مسئلہ: خطرہ لاحق ہو تو روزہ توڑنا جائز ہے بلکہ واجب ہے پھر اسکی قضا لازم ہوگی۔

مسئلہ: عورت ایام حیض میں اور بچہ کی پیدائش کے بعد جو خون آتا ہے یعنی نفاس۔ اس کے درمیان روزہ رکھنا جائز نہیں۔ ان ایام میں روزہ نہ رکھے بعد میں روزہ قضا کرے۔ بیمار، مسافر، حیض اور نفاس والی عورت کیلئے بھی ہے کہ رمضان کا احترام کرے (جواہر الفقہ)

مسئلہ: جو شخص اتنا بوڑھا ہو کہ روزہ رکھنے کی طاقت نہ رہی یا اتنا بیمار ہے کہ اب اچھا ہونے کی امید نہیں تو روزہ نہ رکھے اور ہر روزہ کے بدلے ایک مسکین کو صدقۃ الفطر کے برابر غلہ دے یا صبح وشام پیٹ بھر کر اسکو کھانا کھلا دے شرع میں اسکو فدیہ کہتے ہیں۔ اگر اتنی غلہ کی قیمت دیدے تب بھی درست ہے

مسئلہ: اگر کسی شخص کو خود بخود قے ہوگئی تو روزہ نہیں ٹوٹتا چاہے قے تھوڑی ہو یا زیادہ البتہ اگر اپنے اختیار سے قے کی اور منہ بھر کے کی تو روزہ جاتا رہا اگر اس سے تھوڑی ہو تو خود کرنے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا (شرح تنویر)

روزے کا فدیہ:

اگر کوئی ایسا بوڑھا ہوگیا کہ سردی گرمی کسی موسم میں بھی روزہ رکھنے کی طاقت نہ رہے یا ایسی مہلک بیماری میں مبتلا ہو کہ اب نہ تندرست ہونے کی امید ہے اور نہ ہی روزے کی طاقت تو ان کیلئے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔ لیکن اس کے بدلے میں فدیہ دینا واجب ہے۔ فدیہ دینے کے بعد اگر طاقت آگئی یا تندرست ہوگیا تو روزہ کی قضا واجب ہے اور جو فدیہ دیا اس کا ثواب الگ سے ملے گا۔ ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو صبح وشام پیٹ بھر کے کھانا کھلانے یا صدقہ فطر کی مقدار ایک کلو ۶۶۲ گرام (پونے دو کلو تقریباً احتیاطاً پورے دو کلو گندم یا اس کی قیمت) کو فدیہ کہتے ہیں۔ ☆ اگر کوئی اتنا غریب ہے کہ فدیہ بھی نہیں دے سکتا تو وہ استغفار کرتا رہے۔ اور دل میں نیت رکھے کہ جب بھی وسعت ہوگی فدیہ ادا کروں گا۔